# چینی وزیرِ خارجہ اور بھارت-چین سرحدی امور سے متعلق خصوصی نمائندے کا دورہ

اگست 19، 2025

خصوصی نمائندے اور قومی سلامتی کے مشیر جناب اجیت ڈوبھال کی دعوت پر چینی کمیونسٹ پارٹی (سی پی سی) کی مرکزی کمیٹی کے پولیٹیکل بیورو کے رکن اور عوامی جمہوریہ چین کے وزیرِ خارجہ جناب وانگ یی نے 18-19 اگست 2025 کو بھارت کا سرکاری دورہ کیا.

اپنے دورے کے دوران، وزیر خارجہ وانگ یی نے قومی سلامتی کے مشیر جناب اجیت ڈوبھال کے ساتھ 19 اگست 2025 کو بھارت اور چین کے درمیان سرحدی مسئلے پر خصوصی نمائندوں کے مذاکرات کے 24ویں دور کی مشترکہ صدارت کی، اور 18 اگست 2025 کو وزیرِ خارجہ ڈاکٹر ایس جئے شنکر کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کی. انہوں نے 19 اگست 2025 کو وزیر اعظم جناب نریندر مودی سے ملاقات بھی کی.

فریقین نے کازان میں قائدین سطح پر طے پائے والے اہم امور پر عملدرآمد کے سلسلے میں ہوئی پیش رفت کی ستائش کی. دونوں فریقوں نے اس رائے کا اشتراک کیا کہ بھارت-چین سرحدی علاقوں میں خصوصی نمائندوں کی 23ویں دور کے مذاکرات کے بعد سے امن و سکون قائم رہا ہے. انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ سرحدی علاقوں میں امن و سکون قائم رکھنا بھارت-چین دوطرفہ تعلقات کی مجموعی ترقی کو فروغ دینے کے لیے نہایت اہم ہے.

دونوں ممالک کے رہنماؤں کی اسٹریٹجک رہنمائی اور مثبت و تعمیری جذبے کے تحت، دونوں فریقوں نے بھارت-چین سرحدی مسئلے پر کھلے اور تفصیلی انداز میں خیالات کا تبادلہ کیا، اور دونوں خصوصی نمائندے باہمی طور پر درج ذیل نکات پر متفق ہوئے:

1. سرحدی مسائل کے حل کے لیے 2005 میں دستخط شدہ بھارت-چین سرحدی مسئلے کے سیاسی پیرامیٹرز اور رہنمائی اصولوں پر عمل کرتے ہوئے منصفانہ، معقول اور باہمی قابلِ قبول فریم ورک تلاش کے دوران مجموعی دوطرفہ تعلقات کا سیاسی نقطہ نظر اختیار کرنے کی ضرورت ہے.

2. بھارت-چین سرحدی امور پر مشاورت اور ہم آہنگی کے ورکنگ میکنزم (WMCC) کے تحت ایک ماہر گروپ قائم کرنا، تاکہ بھارت-چین سرحدی علاقوں میں سرحدی حد بندی میں جلد ممکنہ پیش رفت تلاش کی جا سکے;

3. سرحدی علاقوں میں امن و سکون قائم رکھنے کے لیے WMCC کے تحت ایک ورکنگ گروپ قائم کرنا، تاکہ مؤثر سرحدی انتظامات کو فروغ دیا جا سکے.

4. موجودہ جنرل لیول میکنزم برائے مغربی سیکٹر کے علاوہ مشرقی اور وسطی سیکٹرز میں جنرل لیول میکنزم قائم کرنا اور مغربی سیکٹر کے جنرل لیول میکنزم اجلاس جلد منعقد کرنا.

5. سرحد کے انتظام کے عمل کو آگے بڑھانے کے لئے سفارتی اور فوجی سطح پر سرحدی انتظام کے طریقہ کار کا استعمال کریں، اور ڈی تشخیص پر تبادلہ خیال کریں، اصولوں اور اس کے طریقوں سے شروع کریں.

دونوں فریق اس بات پر بھی باہمی طور پر متفق ہوئے کہ ایس آر مذاکرات کا اگلا دور چین میں باہمی سہولت کے مطابق وقت پر منعقد کیا جائے گا.

وزیر خارجہ کے ساتھ ملاقات میں دونوں فریقوں کے مابین دوطرفہ، علاقائی اور بین الاقوامی امور پر باہمی دلچسپی کے حوالے سے مثبت، تعمیری اور دور اندیش گفتگو ہوئی اور عوامی مرکزیت اور اقتصادی تعاون سے متعلق درج ذیل مفاہمتوں اور عملی اقدامات پر اتفاق کیا گیا:

1. دونوں فریقوں نے اس کی اہمیت پر زور دیا کہ بھارت اور چین کے رہنماؤں کی اسٹریٹجک رہنمائی، بھارت-چین تعلقات کی ترقی میں ناقابلِ بدل اور نہایت اہم کردار ادا کرتی ہے. انہوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ہندوستان اور چین کے مابین ایک مستحکم ، تعاون پر مبنی اور مستقبل میں تعلقات دو ممالک کے باہمی مفاد میں ہے کہ ان کی ترقی کو مکمل طور پر مکمل طور پر احساس ہوجائے۔ مزید، انہوں نے اس پر اتفاق کیا کہ دونوں فریقوں کو چاہیے کہ دونوں رہنماؤں کے درمیان طے پانے والی اہم باہمی مفاہمتوں پر سنجیدگی سے عمل درآمد کریں اور بھارت-چین تعلقات کی پائیدار، مثبت اور مستحکم ترقی کو فروغ دیں.

2. چینی فریق نے بھارتی وزیرِ اعظم نریندر مودی کی تیانجن میں منعقد ہونے والی شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) سربراہ اجلاس میں شرکت کا خیرمقدم کیا. بھارتی فریق نے چین کی ایس سی او صدارت کے لیے اپنی مکمل حمایت کا اعادہ کیا اور کامیاب ایس سی او سربراہی اجلاس کے مثبت نتائج کا منتظر ہے۔

3. دونوں فریقوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ وہ ایک دوسرے کی کامیاب سفارتی تقریبات کے انعقاد میں باہمی تعاون جاری رکھیں گے. چینی طرف کی میزبانی میں بھارت کی حمایت کریں گے 2026 برکس اجلاس. بھارتی فریق چین کو 2027 برکس سربراہ اجلاس کے انعقاد میں تعاون فراہم کرے گا.

4. دونوں فریقوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ باہمی تعاون کو فروغ دینے، ایک دوسرے کے خدشات کا ازالہ کرنے اور اختلافات مناسب طریقے سے حل کرنے کے لیے مختلف سرکاری باہمی مذاکراتی طریقہ کار اور باہمی رابطے کے طریقے تلاش کیے جائیں اور بھارت میں عوامی روابط کے حوالے سے بھارت۔ چین اعلیٰ سطحی میکانزم اجلاس ثالث کا انعقاد بھارت میں 2026 میں دوبارہ شروع کیا جائے.

5. دونوں فریقوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ وہ 2025 میں بھارت اور چین کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کی 75ویں سالگرہ کے موقع پر تقریبات کے انعقاد میں ایک دوسرے کی حمایت جاری رکھیں گے.

6.  دونوں فریقوں نے ابتدائی طور پر چینی سرزمین اور بھارت کے درمیان براہ راست پرواز کے رابطے کو دوبارہ شروع کرنے پر اتفاق کیا، اور اپ ڈیٹ ایئر سروسز کے معاہدے کو حتمی طور پر حتمی طور پر.  انہوں نے سیاحوں، کاروباری افراد، میڈیا اور دیگر زائرین کے لیے دونوں طرف سے ویزے کی سہولت فراہم کرنے پر بھی اتفاق کیا۔

7. دونوں فریقوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ 2026 سے چین کے تبت خودمختار علاقے میں واقع ماؤنٹ کائلاش / گینگ رینپوچے اور جھیل مانسرور/ ماپم یُن ٹسو کی بھارتی زیارتوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا اور اس کی وسعت میں اضافہ کیا جائے گا۔

8. دونوں فریقوں نے سرحد پار دریاؤں پر باہمی تعاون سے متعلق تبادلہ خیال کیا اور اس امر پر اتفاق کیا کہ سرحد پار دریاؤں سے متعلق بھارت۔چین ماہرین سطح کے طریقہ کار کے کردار کو بھرپور طور پر بروئے کار لایا جائے اور متعلقہ مفاہتی یادداشتوں (MoUs) کی تجدید پر رابطہ برقرار رکھا جائے.  چینی فریق انسانی حقوق کی بنیاد پر ہنگامی حالات کے دوران ہائیڈرولوجیکل معلومات شیئر کرنے پر اتفاق کیا.

9. دونوں فریقوں نے سرحدی تجارت کو دوبارہ شروع کرنے پر اتفاق کیا، جو تین مقررہ تجارتی مقامات یعنی لیپولیکھ پاس، شپکی لا پاس اور نتھو لا پاس کے ذریعے ہوگی.

10.  دونوں فریقوں نے ٹھوس اقدامات کرتے ہوئے دونوں ممالک کے درمیان تجارت اور سرمایہ کاری کے بہاؤ کو آسان بنانے پر اتفاق کیا.

11.  دونوں فریق دوستانہ مشاورت کے ذریعہ سرحدی علاقوں میں مشترکہ طور پر امن و سکون برقرار رکھنے پر متفق ہوئے.

12.  دونوں فریقوں نے کثیرالجہتی کے اصول برقرار رکھنے، اہم بین الاقوامی اور علاقائی امور پر رابطہ میں اضافہ کرنے، ڈبلیو ٹی او کو مرکزی حیثیت دیتے ہوئے اصول پر مبنی کثیرالجہتی تجارتی نظام کو قائم رکھنے، اور ایک کثیر قطبی دنیا فروغ دینے، جو ترقی پذیر ممالک کے مفادات کا تحفظ کرے، پر اتفاق کیا.

**نئی دہلی**
**اگست 19، 2025**